ماب لنچنگ معاملہ: علی گڑھ میں تناؤ برقرار، جگہ جگہ فورس تعینات

ضلع کی حساسیت کو مدنظر رکھتے ہوئے سیکٹر اسکیم نافذ، 3 زون اور 11 سیکٹر میں تقسیم کی گئی فورس

سید عتیق الرحیم

علی گڑھ (ایس این بی) علی گڑھ میں گزشتہ روز ایک مسلم نوجوان کے قتل کے بعد ضلع کا ماحول مسلسل تناؤ کا شکار ہے۔ بدھ کے روز بھی ضلع میں کئی بار تصادم کی صورتحال بن گئی اور دو دن کیمپنی کے لوگ آمنے سامنے آگئے تھے۔ انتظامیہ نے بھیجے تھیے صورتحال کو سنبھالا تھا۔

اب ضلع کی حساسیت کو مدنظر رکھتے ہوئے شہر میں جگہ جگہ فورس تعینات کر دی گئی ہے اور سیکٹر اسکیم نافذ کی گئی ہے۔ شہر کو 3 زون اور 11 سیکٹر میں تقسیم کر دیا گیا ہے اور تمام مقامات پر مجسٹریٹ اور پولیس افسران تعینات کر دیے گئے ہیں، جو شہر کی نگرانی کر رہے ہیں۔ صبح سے ہی یہ واقعہ پورا دن اس کے آس پاس کے علاقوں میں پولیس کا گشت مسلسل جاری ہے۔ پی اے سی اور آر اے ایف بھی تعینات

ہیں۔ واضح ہو کہ علی گڑھ میں حالات قابو میں رہیں اور کسی طرح کا ناخوشگوار واقعہ نہ ہو، اس کے لیے انتظامیہ پوری طرح سے مستعد ہے۔ پولیس فورس کے ساتھ ہی اے سی اور آر اے ایف کے بھی تعینات کی گئی ہے۔ حساس اور انتہائی حساس علاقوں میں ایک کمپنی آر اے ایف کے ساتھ 3 کمپنی پی اے سی تعینات کی گئی ہے، اس کے ساتھ ہی 11 سیکٹر اور 3 زون کی نگرانی کے لیے SDM7 اور 7 علاقائی افسران کو ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی علاقائی افسران مسلسل علاقے میں گشت کرکے ماحول پر نظر بنائے ہوئے ہیں، جس سے کوئی ماحول خراب کرنے کی کوشش کرتا ہے تو اس کے خلاف فوری کارروائی کی جا سکے۔

واقعہ کے بعد سے پولیس مسلسل ڈرون اڑا کر علاقے کی نگرانی کر رہی ہے۔ گلی محلوں میں ہجوم اکٹھا کھڑے رہنے پر پابندی عائد کی گئی ہے اور شہر میں دفعہ 144 بھی نافذ کی گئی ہے۔ علاقے کے معززلوگوں سے مسلسل بات چیت کی جا رہی ہے۔ سوشل میڈیا پر نظر رکھنے کے لیے بھی ایک خصوصی ٹیم کا قیام عمل میں لایا گیا ہے، جو مسلسل نگرانی کر رہی ہے۔ لوگوں کو سختی سے ہدایت دی گئی ہے کہ کسی بھی طرح کی متنازع پوسٹ اور تصاویر یا ویڈیوز کو ہرگز شیئر نہ کریں۔ اگر کوئی ایسا کرتا ہے تو اس کی اطلاع فوراً پولیس کو دیں تاکہ کارروائی کی جا سکے۔

پولیس نے مقدمہ درج کرنے کے بعد بدھ کو ملزمان کی گرفتاری شروع کر دی تھی، جس کے بعد ہندو رہنماؤں اور تاجروں نے ریلے سے روڈ اور آس پاس کے بازار بند کروا دیے تھے، وہیں مسلمان نوجوان کی موت کے بعد اوپکوت اور آس پاس کے بازار مسلمانوں نے بند کروا دیے تھے۔

دونوں پارٹیاں بدھ کو بازار بند کرانے کی مہم رہی تھیں۔ اسی دوران فریقین کے لوگ عبد الکریم چوراہے پر آمنے سامنے آگئے تھے۔ تصادم کی صورتحال بنتے جا رہی تھی اور کچھ لوگوں نے ماحول خراب کرنے کی کوشش بھی کی تھی، لیکن پولیس اور انتظامیہ کے افسران نے اپنی سمجھ بوجھ سے حالات کو قابو میں کیا تھا۔ اب انتظامیہ پوری طرح سے الرٹ ہے۔

نیٹ پیپر لیک معاملہ

بھارتیہ ودیارتھی مورچہ کا صدر جمہوریہ کے نام میمورنڈم

نتائج کو رد کرکے امتحانات دوبارہ کرائے جانے کا مطالبہ

ماہوڑ (عارف انصاری /ایس این بی) نیٹ امتحان کو لے کر جگہ جگہ مخالفت ہو رہی ہے۔ نیٹ کا پیپر لیک ہونے کا معاملہ بھی سامنے آیا ہے۔ بہار پولیس نے اس معاملہ میں 13 ملزمان کو گرفتار بھی کیا ہے۔ اس سلسلہ میں بھارتیہ ودیارتھی مورچہ نے جمہورات کے روز پرانی کلکٹریٹ صدر جمہوریہ کو ارسال ایک میمورنڈم ایس ڈی ایم کے سپرد کیا۔ میمورنڈم میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ نیٹ 2024 امتحان اور اس کے نتائج کو رد کیا جائے۔ دوبارہ سے امتحان کرایا جائے۔ امتحان میں گڑبڑی کرنے والے اور پیپر لیک کرنے والے افسران کی سی بی آئی کے ذریعہ جانچ کرائی جائے اور متعلقہ افسران کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ بار بار گڑبڑی ہونے کی وجہ سے این ٹی اے اپنا یقین کھو دیا ہے۔ اس لئے اس ایجنسی کا معاہدہ ختم کرکے سرکاری ایجنسی کے ذریعہ نیٹ کا امتحان کرایا جائے۔ اس موقع پر مورچہ کے ضلع صدر گورو کمار آدتیہ، اجیشیک اور امت وغیرہ موجود رہے۔ دوسری جانب باپوڑ کے موضع متھورہ اکالپور کے نزدیک گنگا ایکسپریس وے کی تعمیر کا کام چل رہا ہے۔ اندر پاس کی چوڑائی بڑھانے کو لے کر ایک پارچہ گاؤں والوں نے دھرنا شروع کر دیا۔ گاؤں والوں کا مطالبہ ہے کہ اندر پاس کی لمبائی اور چوڑائی کو بڑھایا جائے۔ سنچوائی کے موضع متھورہ کے نزدیک سے گنگا ایکسپریس وے نکالا جا رہا ہے۔ ایسے میں بھارتیہ کسان یونین سنگھرش کے صوبائی جنرل سکریٹری اور موضع متھورہ کے پردھان نیچو کو جرحی قیادت میں کسانوں نے تقریباً ایک ماہ قبل دھرنا دیا تھا۔ کسانوں نے مطالبہ کیا تھا کہ اندر پاس کی لمبائی اور چوڑائی کو بڑھایا جائے۔ چوڑائی کم ہونے کی وجہ سے ٹریکٹر ٹرالی میں فصل لے کر نکلنا مشکل ہو جائے گا، لیکن عوامی نمائندوں کی یقین دہانی کے بعد کسانوں نے دھرنا ختم کر دیا تھا، لیکن ان کا مطالبہ پورا نہیں ہوا۔ کسانوں نے دوبارہ سے مطالبہ کو لے کر دھرنا شروع کر دیا ہے۔

یوگی حکومت انتقام کے جذبے سے کام کر رہی ہے: چندر شیکھر

گنینہ (ایس این بی) آزاد سماج پارٹی کے قومی صدر و نقشِ ممبر پارلیمنٹ چندر شیکھر آزاد نے گنینہ پارلیمانی حلقہ میں کی جا رہی بجلی کی غیر اعلانیہ تخفیف کے خلاف سخت موقف اختیار کیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ٹویٹ کرتے ہوئے چندر شیکھر آزاد نے کہا کہ اتر پردیش حکومت پوری طرح انتقام کے جذبے سے کام کر رہی ہے۔ گنینہ پارلیمانی حلقہ میں عیدالاضحیٰ سے لے کر اب تک بجلی کی غیر اعلانیہ تخفیف ہو رہی ہے، جس کی وجہ سے علاقے کے عوام کو پینے کے پانی کی بنیادی ضرورت کو پورا کرنے میں بھی مشکلات کا سامنا ہے۔ اتر پردیش حکومت انتقام کے جذبے میں یہ بھی بھول گئی کہ گنینہ کا معزز ممبر آزاد نے بی جے پی اور اتحادیوں کو بھی تقریباً 12 کا ھوڈ ت دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ اپنے وعدوں کو بھول سکتے ہیں، لیکن میرے لئے گنینہ کے سبھی لوگ اپنے ہیں۔

ڈی ایم نے کسان ڈے پر کی کسانوں کی رہنمائی

رام پور (ایس این بی) ضلع مجسٹریٹ جوگندر سنگھ کی صدارت میں کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں کسان ڈے کا اہتمام کیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ ضلع میں پی ایم کسم یوجنا چلائی جا رہی ہے، جس کے تحت ضلع میں کل 1780 سولر پمپ کی تنصیب کا ہدف حاصل کیا گیا ہے۔ ضلع میں سولر پمپ کی آن لائن بکنگ upagriculture.com کی جا سکتی ہے۔ اس اسکیم کے تحت کسان 60 فیصد سبسڈی پر اپنے کھیتوں میں ایچ پی-2، ایچ پی-3، ایچ پی-5، ایچ پی-7.5 اور ایچ پی-10 والے سولر پمپ حاصل کر سکتے ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے ایگریکلچر انجینئر آب پاشی کو جون کے آخر تک تمام نہروں کی صفائی اور جوائی کے پہلے ہفتہ میں تمام نہروں میں پانی کی دستیابی یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ نہروں کی صفائی کی تصدیق ضلع سطح کے افسران کریں گے۔ ڈسٹرکٹ انگر ایگریکلچر آفیسر کے زیر ایمن کے تحفظ کے کیشن میں چلائی جانے والی فارم تالاب اسکیم کے بارے میں جانکاری دی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ بارش کے پانی کی ذخیرہ اندوزی کے لیے ضلع میں فارم تالاب اسکیم چلائی جا رہی ہے، جس میں کسان 50 فیصد سبسڈی پر اپنے کھیتوں میں تالاب (3x20x20 میٹر سائز) تعمیر کر سکتے ہیں، جس میں 52500 روپے کی گرانٹ قابل ادا ہنگی ہے۔ تالاب بنانے والے کسانوں کو آب پاشی کے لیے پمپ سیٹ پر 15 ہزار روپے کی گرانٹ اور ڈرپ/ سپرنکلر سسٹم لگانے پر 90 فیصد تک سبسڈی بھی دی جا رہی ہے۔ کسان زائد نرخوں پر کھاد کی فروخت کی شکایت ڈسٹرکٹ انگر ایگریکلچر آفیسر آڈس میں قائم کنٹرول روم نمبر 9634062179 پر کر سکتے ہیں۔ ضلع زراعت افسر نے کہا کہ ہر ترقیاتی بلاک کی سطح پر قائم ریاستی زرعی امیز اسٹور پردھان، اڑدو مونگ اور اوتھل کے بیجوں کی دستیابی یقینی بنائی جا رہی ہے۔ جہاں کے کسان 50 فیصد سبسڈی پر بیج خرید سکتے ہیں۔ چیف ویٹرنری آفیسر کی جانب سے بتایا گیا کہ اشیئل بریڈ امپروومنٹ پروگرام کے تحت صرف 100 روپے فیس میں مصنوعی حمل کرایا جا سکتا ہے اور جانوروں کے بیمار ہونے کی صورت میں کسان محکمہ کے ٹول فری نمبر 0-1962 پر معلومات دے سکتے ہیں تاکہ جانوروں کا علاج موقع پر ہی ہو سکے۔ تمام کسانوں کو ضلع مجسٹریٹ نے مطلع کیا کہ وہ دھان و گندم کی خریداری میں غیر قانونی سرگرمیوں میں کسی کے ذریعے گمراہ نہ ہوں اور اپنی فصل کی پیداوار کو قواعد کے مطابق سرکاری خریداری مراکز پر فروخت کریں۔ انہوں نے کسانوں سے کہا کہ آئندہ دالے سال میں کسی بھی حالت میں سامانا دھان کی کاشت نہ کریں، کیونکہ اس پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی ہے۔

بجلی سے متعلق مسائل کو معیاری طریقے سے حل کیا جائے

ترقیاتی کاموں کی بین محکمہ جاتی جائزہ میٹنگ میں وزیر مملکت کی متعلقہ افسران کو ہدایات

بلند شہر (زبیر شاہد /ایس این بی) آج کلکٹر صاحب کے میٹنگ ہال میں وزیر مملکت (آزادانہ چارج) اور ضلع کے انچارج وزیر ڈاکٹر اروِن کمار کی صدارت میں ترقیاتی کاموں اور امن و امان کی ایک بین محکمہ جاتی جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں چیف ڈیولپمنٹ آفیسر کملا پیپا نے بتایا کہ ضلع میں پردھان منتری کسان سمان نِدھی یوجنا کے تحت 425599 کسانوں کا اندراج کیا گیا ہے اور 16 ویں قسط 152674 کسانوں کے کھاتوں میں بھیج دی گئی ہے، جبکہ 17 ویں قسط کا عمل جاری ہے۔ آیوشمان بھارت یوجنا کے تحت 848365 گولڈن کارڈ بنائے گئے ہیں۔ وزیر اعظم دیہی رہائشی اسکیم کے تحت 2585 مکانات کا ہدف حاصل ہوا تھا، وقف کے مطابق کام مکمل کیا جا چکا ہے۔ جل جیون مشن کے تحت 742 گاؤں میں کام جاری ہے، کچھ میں پانی کی سپلائی مکمل ہو چکی ہے اور باقی پر جلد ہی کام مکمل ہو جائے گا۔ جل جیون مشن کے تحت دیہاتوں میں کھودی گئی سڑکوں کے بارے میں عوامی نمائندوں کی طرف سے کی گئی شکایت پر سخت ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے وزیر موصوف نے سڑکوں کو جلد پہلے کی حالت میں بحال کرنے کی ہدایات دیں۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ ضلع میں اربن باؤسنگ اسکیم کے تحت 44674 مکانات کا ہدف حاصل ہوا تھا، جس میں 44416 مکانات تعمیر کیے گئے ہیں۔ امرت سروور یوجنا کے تحت 276 امرت سروروں کا انتخاب کیا گیا ہے، جس میں 237

امرت سروروں کا کام مکمل کیا جا چکا ہے اور 39 پر کام جاری ہے جو جلد ہی مکمل ہو جائے گا۔

میٹنگ میں بتایا گیا کہ 99.98 فیصد راشن کارڈ ہولڈرز کو وزیر اعظم اپنبھرا نِبھر یوجنا کے تحت روزگار ریلوں کا انعقاد کر کے روزگار فراہم کیا جا رہا ہے۔ نئی سڑکوں کی تعمیر اور ان کی توسیع کا کام تیزی سے چل رہا ہے۔ ضلع میں 304321 گاؤں کی ایز ٹیکنگ کی جا چکی ہے اور 24948 بے سہارا گاؤں کو 160 گوشا لاؤں میں بسایا گیا ہے۔ ضلع میں 49517 معمر افراد، 18178 معذور افراد اور 74705 بیواؤں کو پنشن دی جا رہی ہے۔ میں یہ بھی بتایا گیا کہ ضلع میں گنے کے کاشتکاروں کو 97 فیصد ادائیگی کر دی گئی ہے۔ ایس ایس پی شلوک کمار نے بتایا کہ پوکسو ایکٹ کے تحت ملزمان کو سزا دلائی جا رہی ہے، غنڈوں کے خلاف مسلسل کارروائی جاری ہے، ان کی جائیدادیں ضبط کی جا رہی ہیں اور ناجائز رویہ پیشیوں پر کام کیا جا رہا ہے۔ وزیر موصوف نے نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے، صنعت کے فروغ، پنشن کے فوائد، تمام اسکولوں، دیہی اور شہری علاقوں میں صفائی ستھرائی، جگہ جگہ درخت لگانے وغیرہ کرنے کی ہدایات دیں۔ عوامی نمائندوں کے ذریعہ بجلی سے متعلق شکایات پر ناراضگی کا اظہار کیا اور بجلی سے متعلق مسائل اور موصول ہونے والی شکایات کو بروقت اور معیاری طریقے سے فوری حل کرنے کی ہدایات دیں۔

ضلع مجسٹریٹ چندر پرکاش سنگھ نے یقین دلایا کہ ان کی طرف سے دی گئی ہدایات پر عمل کیا جائے گا اور حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی عوامی بہبود کی اسکیموں کا فائدہ اہل حضرات تک سو فیصد یقینی بنایا جائے گا۔ اس موقع پر ایم ایل اے بجے شرما، ایم ایل اے لکشمی راج سنگھ، ایم ایل اے مینا کشی سنگھ، ایم ایل اے پردیپ چودھری، اے ڈی ایم ایکسچینج کمار سنگھ، اے ڈی ایم انتظامیہ ڈاکٹر پرشانت کمار اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

ڈی ایم نے سوچھ بھارت مشن مینجمنٹ کمیٹی کی میٹنگ بلائی

بجنور (ایس این بی) ضلع مجسٹریٹ انکت کمار اگروال کی صدارت میں آج سہ پہر ضلع سوچھ بھارت مشن مینجمنٹ کمیٹی کی میٹنگ اور تمام گرام پنچایتوں میں براڈ بینڈ کنکٹیویٹی فراہم کرنے کے لئے بھارت نیٹ پروجیکٹ کی پیشرفت کا انعقاد ہوا۔ وکاس بھون آڈیٹوریم میں میٹنگ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے محکمہ جاتی کمیٹی پر سخت میں درست اعداد و شمار ظاہر نہ کرنے پر شدید برہمی کا اظہار کیا اور متعلقہ افراد کو خبردار کیا کہ آئندہ میٹنگ میں اس قسم کی سستی نہ کریں۔ ضلع مجسٹریٹ نے بھارت سنچار نگم کے ایس ڈی او کو ہدایت جاری کی کہ وہ گرام پنچایتوں میں بی اے بھریوں میں انٹرنیٹ کنکٹوٹی میں بہتری یقینی بنائیں تاکہ بچوں کو پڑھائی سے متعلق کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے اور یہ بھی ہدایت دی کہ انٹرنیٹ ڈیٹا پلان کے تحت معلومات فراہم کرنا یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ سوچھ بھارت مشن کے تحت حکومت ہند کا مقصد لوگوں میں کھوئی کی حوصلہ افزائی کرنا، کمیونٹی سینی ٹیشن کمپلیکس بنانا، ٹھوس اور مائع کچرے کے انتظام کے لیے مناسب انتظامات کرنا، بیت الخلا کی مرمت کرنا، انفرادی بیت الخلا کی تعمیر کرنا ہے تاکہ حالت بہتر ہو اور گاؤں کی سمت بدلی جا سکتی ہے، ساتھ ہی گاؤں والوں کو صفائی نہ ہونے کی وجہ سے صحت سے متعلق مسائل سے بھی نجات مل سکتی ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ ضلع سوچھ بھارت مشن کے تحت دیہاتوں میں ٹھوس اور مائع کچرے کے انتظام کے مناسب انتظامات کو یقینی بنائیں۔ سوچھ بھارت مشن گرامین کے تحت منتخب دیہات، گرام پنچایت کے بقیہ ایکشن پلان کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے دیہاتوں کے ایکشن پلان بنانے اور کاموں کی پروقت تکمیل کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران کو ہدایت دی کہ وہ ایک ہفتہ کے اندر تمام دیہاتوں میں راشن کارڈوں کی درست تصدیق یقینی بنائیں۔ انہوں نے اس بات کو یقینی بنانے کی ہدایت کی کہ اہل افراد کو ان کے حق کے فوائد پورے معیار کے ساتھ ملیں اگر کوئی اہل شخص اسکیم کے فوائد سے محروم پایا گیا تو متعلقہ شخص کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر فورٹو پر کو ہدایت کی کہ وہ فوری طور پر متعلقہ ایس ڈی ایم سے غیر قانونی تجاوزات کے معاملے پر بات کریں اور تجاوزات کو واگزار کروائیں۔ میٹنگ کے دوران، ضلع مجسٹریٹ نے آیوشمان کارڈ، راشن کارڈ، پی ایم آواس، پنشن، آنگن باڑی مراکز، پنچایت عمارتوں وغیرہ کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور متعلقہ افراد کو ضروری ہدایات دیں۔

متنازع پلاٹ معاملہ: بھیم راؤ امبیڈکر کی مورتی کو ہٹا دیا گیا

انتظامیہ نے لی راحت کی سانس، موقع پر موجود رہی کئی تھانوں کی پولیس

چاند پور (ایس این بی) محلہ شاہ چندن میں واقع کروڑوں روپے کے متنازعہ پلاٹ سے متعلق میں انتظامیہ نے دلت برادری کے لوگوں کو مورتی ہٹانے کے 19 جون تک کا ٹوئس دیا تھا۔ جس پر عمل کرتے ہوئے پولیس نے بھیم راؤ امبیڈکر کی مورتی کو آج ہٹوا دیا۔ موصول اطلاعات کے مطابق چاند پور کے محلہ شاہ چندن میں واقع پلاٹ کا تنازع تھمنے کا نام نہیں لے رہا تھا، لیکن انتظامیہ نے اس معاملے کو سلجھانے کا ذہن بنا لیا تھا۔ گزشتہ منگل کی شام تقریباً 4 بجے تھسیلدار پرو بھا سنگھ، ای او بلدیہ پرو نیا سنگھ، کوتوالی انچارج انسپکٹر راجیش کمار جیسوال، اور بڑی تعداد میں میونسپلٹی ملازمین و بلڈوزر اور کرینوں کے ساتھ تنازعہ پلاٹ پر پہنچے تھے۔ پولیس اور انتظامی اہلکاروں کو بلڈوزر کے ساتھ دیکھ کر دلت برادری کے لوگ حیران رہ گئے اور شور مچ گیا کہ انتظامی عملہ مورتی کو ہٹانے آیا ہے۔ اس پر خواتین کی بڑی تعداد نے مجسمے کی جگہ کے اردگرد ڈیرے ڈال لیے، لیکن انتظامیہ کا کہنا تھا کہ وہ صرف پلاٹ وغیرہ کی صفائی کے لیے آئی ہے، تاہم خواتین نے اس کی بات ماننے سے انکار کر دیا اور مجسمے کے گرد کھڑی ہو گئیں۔ پلاٹ کے ملازمین بلڈوزر سے پلاٹ کی صفائی کے بعد واپس آ گئے۔

دوسری جانب پولیس نے اس کیس میں نامزد 49 ملزمان کے ہر گھر میں جا کر نوٹس بھیجے اور جو نہیں ملے یا قبول کرنے سے گریز ان تھے، ان کے گھروں پر چسپاں کر دیے تھے۔ اس دوران دلت برادری کی خواتین نے نوٹس چسپاں کرنے پر احتجاج کیا جس کی وجہ سے ان کی پولیس سے ہاتھا پائی بھی ہوئی تھی۔ کوتوالی انچارج کی طرف سے جاری کردہ نوٹس میں عدالت کے حکم کے مطابق پلاٹ کو واگزار سماج کی ملکیت مانا گیا ہے اور غیر مجاز لیوی کے لیے 19 جون تک موقع دیا گیا تھا۔ نوٹس کے مطابق اگر ایسا نہ ہوا تو انتظامیہ مورتی کو ہٹانے کے لیے قواعد کے مطابق کارروائی کرے گی اور ملزمان کے خلاف بھی سخت کارروائی کی جائے گی۔

پلاٹ کا تنازع گزشتہ کئی سالوں سے چل رہا ہے۔ دلت برادری اور واگیشوری برادری کے لوگ اس پلاٹ پر اپنا دعویٰ کرتے آ رہے ہیں۔ حالانکہ حال ہی میں واگیشوری سماج نے اس پلاٹ کا مقدمہ عدالت سے جیت لیا، لیکن اس کے بعد اچانک 8 جون کو ’کولت سماج کے لوگوں نے بغیر اجازت اس پلاٹ پر ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کا مجسمہ نصب کر دیا تھا۔ پولیس انتظامیہ نے بات چیت کے ذریعے معاملہ طے کرنے کی بہت کوششیں کیں، لیکن دلت برادری کے لوگ ماننے کے لیے تیار نہیں تھے اس لیے منگل کو نوٹس جاری کیا گیا اور نوٹس میں 19 جون تک مورتی ہٹانے کا وقت دیا گیا تھا، اس معاملہ میں 19 جون کو رات بارہ بجے سے انتظامیہ کے افسران وہاں جمع ہونے شروع ہو گئے تھے اور حالات کو دیکھتے ہوئے چاند پور مختلف جگہوں سے فورس مانگی گئی، رات چار بجے تک ضلع کے کئی تھانوں کی فورس متنازعہ مقام پر پہنچ گئی، اور آج صبح پانچ بجے کئی تھانوں کی بھاری فورس کی موجودگی میں متنازعہ مقام پر لگے بھیم راؤ امبیڈکر کے مجسمے کو جے سی بی کی مدد سے انتظامیہ نے ہٹوا دیا۔

مدرسہ فیض القرآن میں حفظ قرآن کی نسبت سے تقریب

نگینہ (ایس این بی) مغربی اتر پردیش کی مشہور دینی درس گاہ مدرسہ فیض القرآن میں حفظ قرآن کی نسبت سے ایک تقریب کا انعقاد عمل میں آیا۔ فارغ طالب علم (عباد الرحمٰن ولد حافظ حبیب الرحمٰن) کو دستار فضیلت سے نوازا گیا۔ جلسہ کا آغاز حافظ محمد عارف کی تلاوت اور مولوی عتیق الرحمٰن قاسمی مولوی محمد وارث اس موقع پر شریک مجلس کو خطاب کرتے ہوئے حصہ جلد مقتی ابرار احمد نے کہا کہ قرآن مجید اللہ رب العزت کا مقدس کلام ہے اور اس کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ رب العزت نے اپنے ایک محفوظ رکھا ہے۔ ہر وہ شخص جو کلام مجید کو حفظ کرتا ہے اس کو اللہ کی قرب حاصل ہوتا ہے۔ روز جزا کے موقع پر حافظ قرآن کے حکم ہوگا کہ تو جس طرح دنیا میں کلام اللہ کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا تھا اسی طرح آج بھی پڑھتا جا اور عظمتوں کا زینہ چڑھتا جا۔ انہوں نے کہا کہ حافظ قرآن پر لازم ہے کہ وہ روزانہ کم از کم تین پارہ کی تلاوت کرے اور امت مسلمہ کی ذمہ داری ہے کہ حفاظ کرام کو تمام معاش کی دقتوں سے محفوظ رکھیں اور ملازمت میں دیگر پر فوقیت دے۔ انہوں نے جلسہ میں شریک لوگوں کو متوجہ کرتے ہوئے کہا کہ اپنے پہلے بچے کو حفظ قرآن کے لئے وقف کریں، کیونکہ ایک بچہ حفظ قرآن کی دولت سے مالا مال ہو کر دنیا کے تمام علوم کو بآسانی سیکھ لیتا ہے جب دیگر بچے اس کے مقابلے پیچھے رہ جاتے ہیں تاہم انہوں نے دنیاوی علوم کو پس پشت ڈالنے کی عادت کو بھی قوموں کے تباہ کا مستقبل کی راہ میں رکاوٹ قرار دیا۔ اس موقع پر اساتذ اساتذہ قاری حسین احمد صدر مدرس ماسٹر مرفراز احمد محمد ہارون انصاری، نزاکت حسین، حافظ محمد عارف، قاری معین احمد، حافظ خلیل احمد مولوی ظفر عالم وغیرہ سمیت دیگر اساتذہ موجود تھے۔ پروگرام کی نظامت ادارۂ ہٰذا کے استاذ مفتی محمد الیاس نے کی۔

نوجوان نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی

ماہوڑ (ایس این بی) تھانہ سنجھالی علاقے کے محلہ برہم گڑھی میں جمعرات کی دوپہر 26 سالہ نوجوان نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ نوجوان کی موت سے اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچی اور اس کو قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق برہم گڑھی میں ستار کی 26 سالہ بیٹا منجیو ویلڈنگ کا کام کرتا تھا اور اپنے دو بیٹوں اور اہلیہ کے ساتھ رہ کر اپنے کنبہ کی پرورش کر رہا تھا۔ گھریلو تنازع کے سبب جمعرات کی دوپہر منجیو نے کمرہ میں جا کر رسی سے پھندا لگا کر خودکشی کر لی۔ اہل خانہ نے جیسے ہی منجیو کو پھندے پر لٹکا ہوا دیکھا تو فوری طور پر اہل خانہ یونہ فی اسپتال لے کر پہنچے، جہاں ڈیوٹی پر مامور ڈاکٹر نے مردہ قرار دے دیا۔ منجیو کی موت سے اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس اسپتال پہنچی اور لاش کا پنچنامہ بھر کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔

ڈی ایم کی صدارت میں چائلڈ ویلفیئر اینڈ پروٹیکشن کمیٹی کی میٹنگ

بدایوں (ایس این بی) ضلع مجسٹریٹ منوج کمار کی صدارت میں مشن وتسلیہ کے تحت ضلع چائلڈ ویلفیئر اینڈ پروٹیکشن کمیٹی کی سہ ماہی میٹنگ کلکٹریٹ میٹنگ رہم میں طلب کی گئی۔ میٹنگ میں مشن وتسلیہ یوجنا کے تحت چائلڈ ویلفیئر اینڈ پروٹیکشن کمیٹی کے گائیڈ بک اور کنیا سمرتھا یوجنا اور چائلڈ ہیلپ لائن کے اسٹیکر کا اجرا کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ چائلڈ پروٹیکشن یونٹ چائلڈ ویلفیئر کمیٹی جوینائل جسٹس بورڈ چیف منسٹر چائلڈ سروس اسکیم کوویڈ جنرل، سائبر شیلڈ، چلڈرن ہوم، چائلڈ میرج 1098 چائلڈ لائن پی ایم کیئر چائلڈ اسٹاگنگ کا خاتمہ، چائلڈ سٹری، سلائی ایکشن پلان، پرسنل ایوبلیویشن اور وصول شدہ کمیسز۔ کمیشن نے بچوں کی سرپرستی اور بچوں کی ٹرسٹی کمیشن کی طرف سے جاری کردہ ایڈوائزری پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ ڈسٹرکٹ پروبیشن آفیسر اسمے کمار نے بتایا کہ کیئر منتری ہلی سیوا یوجنا کو ڈو کے تحت 135 مستفید کنندگان کو فائدہ پہنچایا گیا ہے اور کیئر منتری بال سیوا یوجنا جنرل کے تحت 380 مستفیدین کو فائدہ پہنچایا گیا ہے۔ چائلڈ میرج کے تحت مالی سال 2024-25 میں کل 12 بچوں کی شادیاں رپورٹ ہوئیں، جن پر ڈسٹرکٹ چائلڈ پروٹیکشن یونٹ، چائلڈ ویلفیئر کمیٹی، تھانہ انچارج، اے ایچ ٹی چائلڈ ویلفیئر آفیسر، پولیس اور چائلڈ ہیلپ لائن کو روک دیا گیا، جنسے متعلقہ افسر کے ساتھ کل کرمل کر لیا گیا ہے۔ پی ایم کیئر فار چلڈرن اسکیم کے تحت ضلع میں 3 بچوں کو فائدہ پہنچایا گیا ہے۔ کفالت کے تحت، دفتر کو 100 درخواستیں موصول ہوئی ہیں، جن کے مقابلے میں دفتر کو کل 60 اہل درخواستیں موصول ہوئی ہیں، جن پر چائلڈ ویلفیئر کمیٹی کو سفارش کی گئی ہے۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے کمیٹی ممبران سے کہا کہ وہ بچوں کے تحفظ سے متعلق ایکشن پلان کے لیے اپنی تجاویز دیں، جنہیں ایکشن پلان میں شامل کیا جا سکتا ہے اور بچوں کے جنسی استحصال کے مواد کی تیاری اور بچوں سے متعلق معاملات میں آگاہی پروگرام چلانے کی ہدایات دیں۔ اسمے کمار نے بتایا کہ ضلع میں ڈسٹرکٹ آفیسر کو نوڈل کی نامزدگی کرتے ہوئے فوری کارروائی کرنے کی ہدایات دی گئیں اور تمام محکموں سے بچوں کے جنسی استحصال سے متعلق چائلڈ پیشنٹنگز بیئرز کا نے کی ہدایات دی گئیں اور اس بات کو بھی یقینی بنایا جائے کہ کوئی بچہ منافع کے لیے اسپانسر نہ ہو۔ تمام چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ افسران کو ہدایت کی گئی کہ وہ بلاک چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی کا اجلاس منعقد کریں اور میٹنگ کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ متعلقہ تھانوں کی جانب سے بچوں کی شادی کرنے والے کے خلاف قانونی کارروائی اور ایف آئی آر درج کر کے قواعد کے مطابق ضروری کارروائی کی جائے اور کفالت سکیم کو بڑے پیمانے پر عام کیا جائے۔ بچپن کی شادی کی روک تھام کے لیے آگاہی پروگرامز اور سیمینارز کو تمام ترقیاتی بلاکس اور تحصیل کی سطح پر وسیع پیمانے پر عام کیا جانا چاہیے۔ 1098 چائلڈ ہیلپ لائن سے موصول ہونے والی شکایات کو تیجی کے ساتھ نمٹانے کی ہدایات دی گئیں۔ اس موقع پر ایڈیشنل پروگرامز اور سیمینارز کو تمام ترقیاتی بلاکس اور تحصیل کی سطح پر وسیع پیمانے پر عام کیا جانا چاہیے۔ 1098 چائلڈ ہیلپ لائن سے موصول ہونے والی شکایات کو تیجی کے ساتھ نمٹانے کی ہدایات دی گئیں۔ اس موقع پر ایڈیشنل پروجیکٹ آفیسر (رورل)، چیف میڈیکل آفیسر، ایڈیشنل چیف آفیسر ضلع پنچایت، اجیت کنوجیا اسسٹنٹ لیبر کمشنر، ڈسٹرکٹ اسکول انسپکٹر، ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر، ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر، ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر اسکل ڈیولپمنٹ مشن، پروٹیکشن آفیسر این آر ایل ایم بھی موجود تھے۔

معروف ادیب وشاعر عظیم نشاط کے شعری مجموعہ کی تقریب رونمائی

نگینہ (ایس این بی) معروف ادیب وشاعر عظیم نشاط کے پہلے شعری مجموعہ کی تقریب رونمائی برین مارٹ اکادمی میں منعقد کی گئی۔ مقررین نے عظیم نشاط کی شاعری کو رونما چہ اور خوبصورت اشاریہ و تخلیقی موسم کی پہلی بارش قرار دیا۔ جمیعۃ علماء ہند کے ضلع صدر مفتی اویس اکرم کی صدارت اور ڈاکٹر شیخ گنیموی کی نظامت میں منعقد تقریب اجرا کی شروعات کلام الٰہی کے ترجمہ وتلاوت کے ساتھ ہوئی۔ بعد ازاں مہمانان کو نیخ کا گرنیر مقدم کیا گیا اور عظیم نشاط کی